10 فروری 2016ء

اسٹیٹ بینک کے زیراہتمام ڈجیٹل مالی شمولیت کے موضوع پر گول میز تقریب
نیدرلینڈز کی ملکہ میکسیما نے خطاب کیا

نیدرلینڈز کی ملکہ معظّمہ میکسیما نے، جو اقوام متحدہ کے سیکریٹری جنرل کی خصوصی مشیر برائے شمولیتی مالیات برائے ترقی (UNSGSA) ہیں، اسلام آباد میں 'ڈجیٹل مالی خدمات کا مستقبل' کے موضوع پر ایک گول میز تقریب کی صدارت کی۔ ملکہ میکسیما مالی شمولیت کی ترویج کی کوششوں کے سلسلے میں پاکستان کے دورے پر ہیں۔ گول میز کا اہتمام بینک دولت پاکستان نے کیا تھا۔

ملکہ میکسیما نے کہا کہ پاکستان کا ضوابطی ڈھانچہ بہترین ہے جو مالی شمولیت کو ترقی کی اگلی سطح تک لے جانے کے لیے مضبوط بنیادیں رکھتا ہے۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ انڈسٹری کو مل جل کر اگلی تین سے چار سہ ماہیوں میں کم از کم کچھ بڑی رکاوٹیں دور کرنی چاہئیں تاکہ ڈجیٹل مالی خدمات کے بھرپور امکانات حقیقت بن سکیں۔ ملکہ میکسیما نے جو تجاویز دیں ان میں دیگر کے علاوہ اضافی نقد کے استعمال کی حوصلہ شکنی، خواتین کے لیے اسمارٹ سیل فون کی دستیابی اور برانچ لیس بینکاری کی لاگت کو کم کرنا شامل ہیں۔ اپنے بین الاقوامی تجربات کے بارے میں بتاتے ہوئے انہوں نے کہا انٹراوپریبلٹی کو ایک عمومی اچھائی کے طور پر دیکھا جانا چاہیے۔

تفصیلی بحث وتمحیص کے آغاز سے قبل گورنر اسٹیٹ بینک جناب اشرف وتھرا نے اپنے خیر مقدمی کلمات میں کہا کہ ڈجیٹل مالی خدمات روایتی بزنس ماڈلز کی رکاوٹوں پر قابو پانے کے امکانات رکھتی ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ برانچ لیس بینکاری آسان بھی ہے اور آبادی کے محروم طبقات کے لیے بہت سستی بھی کیونکہ اس میں لاگت کا موثر استعمال ہوتا ہے۔ گورنر وتھرا نے کہا کہ سازگار ضوابطی ماحول سے ملک میں ڈجیٹل مالی خدمات کی ترویج میں مدد ملی ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ انڈسٹری کا انفرااسٹرکچر ایک اہم متبادل ڈلیوری چینل کے طور پر ابھرا ہے اور اس نے ملک کے گوشے گوشے میں جگہ بنالی ہے۔ ملک میں برانچ لیس بینکاری کے معاملات کے بارے میں بتاتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ڈجیٹل مالی خدمات زیادہ تر کم آمدنی والے افراد استعمال کرتے ہیں۔

گول میز کانفرنس کے شرکا نے اہم مسائل پر غور وخوض کیا اور لاگت میں کمی کی ضرورت، آگاہی کے ذریعے ڈجیٹل مالی خدمات پر عوامی اعتماد ویقین میں اضافے اور عالمی طور طریقوں سے سیکھنے کی ضرورت پر روشنی ڈالی۔

گول میز تقریب میں بحث کو سمیٹتے ہوئے ڈپٹی گورنر جناب سعید احمد نے انڈسٹری کے فریقوں پر زور دیا کہ وہ رکاوٹیں دور کرنے کے مربوط طریقے وضع کرنے کے لیے ایک دوسرے سے اشتراک بڑھائیں۔ انہوں نے ایم والٹس اکاؤنٹس اور دیگر اہم شعبوں کو فروغ دینے میں ایس ای سی پی اور پی ٹی اے جیسے دیگر اہم فریقوں کے کردار پر زور دیا جو مالی شمولیت کے فروغ اور معاشرے کے غریب طبقات کو شمولیتی اور پائیدار بنیادوں پر خدمات کی فراہمی کے لیے کلیدی حیثیت رکھتے ہیں۔

گول میز کانفرنس میں پی ٹی اے کے چیئرمین سید اسماعیل شاہ، نیدرلینڈز کے سفیر، ضوابطی اداروں، نادرا، ٹیل کوز، مالی اداروں، ٹیکنالوجی سروسز پرووائیڈرز، امدادی اور کثیر فریقی ایجنسیوں کے سینئر نمائندوں نے شرکت کی۔

***